

گمنا لوپ نامہ میرے شی بختو نور  
 نور بصورت و پیر پیرے ہی کا لعل  
 پھولے اور بے قد و اوعلے سکے ہر جا  
 بزار تک بھانسنے ہیں

# جلال



شیخ محمد رفیع الرحمن قادری مدظلہ العالی  
 عشق محمد رفیع الرحمن قادری



حضرت مولانا

سید احمد علی قادری



عطاری پبلشرز

١٥٧

[illegible]

www.elsevier.com/locate/jmb

المعهد الوطني للعلوم التطبيقية والتكنولوجيا

**لاہور:** معروف مذہبی اسکالر مولانا محمد تقی عثمانی نے اپنے قریب قریب عظیم کتب خانہ کو اساتذہ کا اساتذہ کا مکتبہ کا نام دیا۔ ان کے کہنے پر ان کے مکتبہ کے نام کا انتخاب کیا گیا۔ ان کے کہنے پر ان کے مکتبہ کے نام کا انتخاب کیا گیا۔ ان کے کہنے پر ان کے مکتبہ کے نام کا انتخاب کیا گیا۔

4400-10

Figure 10

10/2/2019

*Abstract*

(۵)۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے طلبہ کی تعلیمی معیار

مفسرین نے اس فقیر کا فقر کے لیے تمام ہی وجوہ گردا دیے۔ یہ مکتبہ ہے۔

[illegible]

یہ تمام باتوں میں رہنمائی کی بجائے حسرتی کمال و بلند کی طرف ہی مجھے گھبراہٹ مانتی ہے۔ تمام دنیا کی کمال کی طرف ہی

تک محمدؐ جاتی ہے وہ کمال سے ملی جاتی جاتی ہے جسے ہم "انرا" کہتے ہیں۔ یہ وہی انرا کی آغ تک محمدؐ تھکتی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ عمل جلد کے رنگ کا سیاہ ہونا کسی انسانی کے کنٹرول اور سے پہلے کی علامت نہیں ہے اس کی وجہ سے آتے کنٹرول تصور کیا جائے۔

اسلام اور یہود اور مسیحیت سب سے جس نے آج سے پانچ سو برس پہلے ایک نیا دین نکال دیا۔  
موسے کی قیادت میں یہودیوں نے اپنے رب کے نام پر ان کو ایک نیا دین نکال دیا۔

— ایک ہی طرح کے کمرے میں کھینچیں

المجلس الأعلى للمعوقين

اسلام نے بڑی بڑی عورتوں کے حق داروں کو اپنی زندگی کے حق دار کے ساتھ کر کے ہر قسم کی تعصب کی کڑی کڑی  
کے لیے نافر کر دیا جس کی مثال رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام خصوصاً حضرت عائشہؓ کی عصمت ہے جس میں ایک طرف  
محرمات اور کھنڈہ داروں کی رضی اللہ عنہم ہیں۔ خلاصہ یہ کہ جو یہ عورتوں کو کے معزز ترین نامعناؤں سے فخر رکھنے والی  
ہستیاں ہیں اور دوسری طرف انہی تعصب قدس کے وہ یہاں نشان و اعزاز کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے محرمات و عورتوں  
کو دیکھ کر اس میں نہ ایک طرف تعصب اور انہی کی فاضل عدم ہے۔ لیکن انہی تعصب خاص خصوصیت کو بڑی سے بڑی خواہ  
عصمت و ان کے ساتھ نقل و حمل (بجہتی کم) نظر آتی ہے۔

قد استعملت في هذا الكتاب

جلی انکڑا لانوں میں جسم کے مختلف حصوں پر ہوتے ہیں، جہاں ہوا کی اس خصوصیت کا اختلاف ہے کہ کد  
جلی کا رنگ اس کا کھل، ذریعہ ہوا کی جگہ سے انسانی کردار کے مختلف پہلوؤں کو کھولنے کا کام کرتے ہیں۔ کوئی گل  
انسانی کی اچھا خاصہ کھجور ہے۔ **نور نے جلی** کو سامنے لایا ہے جس کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ **ترشہ** کو **نور** کیلئے  
**جلی** اچھا بنی ہوئی کھجور کی صفوں کی اطلاع دے رہا ہے۔ **پتھر** کا **جلی** سب سے بھرپور خوش فہمی کی علامت ہوتے  
ہیں۔ **کالے جلی** صحت کی ہے مگر **نور** دھواں میں کھنڈ (خارے) ہوتے ہیں۔

فہمہ ہوا تو یہ بچہ فیض خداوندی کے گھر میں

[illegible][illegible]

**گالوں پر قتل:** کسی بھی گال پر حملہ نہ کریں مطلقاً اور نہ کسی شخص کی علامت ہے۔ یہ آدمی ہر معاملے میں دیرینہ سیدھے کا گال رکھتا ہے اور وہ ۱۰-۱۲ سال پہلے کی بات ہے۔ اس کے اندر بھی خوش رہتا ہے۔ ان کی ہاس گال کا کل سے بڑی کی شکل ہے۔ وہ خود سے دعا ہو گا اس کے بارہوسہ خوش (دعویٰ)













واقعات میں نے دیکھے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے بیحد دعا کرتا ہوں کہ لکھے نبی آخر الزماں ﷺ کی نبوت سے مستثنیٰ ہو۔  
 غیب ہو جائے۔ الخوطہ ۱۱۰: اصل کہ لکھے وہاں بہت زیادہ غیب ہوا میں اگرچہ ان سے دور ہوں۔ لیکن میں ان کی تخم  
 رسالت اور اوصاف مشکوکہ سے قول کر چکا ہوں۔"

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شیخ کی صحبت میں بیچم نے کہتے تھے کہ کچھ تو معلوم ہوا کہ حضرت  
 رسول اکرم ﷺ ان لوگوں کو وحی حق کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔ پھر سے اس فتویٰ میں غیبی ہے، بعد اور یہ اصل  
 آئے ہو کیا کہ "میں نے یہاں اللہ نے نبوت کا اونی کیا ہے" اسی کے بعد میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بار بار  
 نکلتا ہوں۔

آپ ﷺ تشریف دے تو میں نے عرض کی کہ "یا حضرت (ﷺ) آپ نے اپنے آپ کو اہلاد کے دانت کے  
 خلاف کے راستی دعوت دی اور لوگوں کی نظروں میں برصغیر حاصل قبی اس کو کو بیٹھے۔"  
 آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ "بہانک میں آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ میں  
 تم اٹھ چکا ہوں اور۔"

میں نے کہا "نبوت پر کیا دلیل ہے؟"  
 آپ ﷺ نے فرمایا "وہ شیخ جس کا آپ کہیں میں ملے تھے۔"  
 میں نے کہا "میں کہیں میں کہہ دہاں مسئلہ میں بہت سے مسائل آئے ہیں چکا ہوں۔"  
 آپ ﷺ نے فرمایا کہ "وہ شیخ جس نے آپ کو صحبت فرمایا اور بیچا ہوا۔"  
 میں نے کہا "میں نے یہ دعوت کی کہ آپ کو میری اور شیخ کی بات نہت کا پتہ کس نے دیا۔"  
 آپ ﷺ نے فرمایا۔ "لکھے اس اللہ تعالیٰ نے یہ دیا ہے جس نے کام سنا دیا، کہ ہم ٹھیک اسلام کو نبوت اعلیٰ  
 اور لکھے نبوت کا کام مرصع فرمایا۔"

میں نے عرض کیا کہ "آپ پتا لگو ہوا کہ یہ دعوتیں تاکہ میں دعوت حق قبول کر کے اسلام قبول کروں۔"  
 میرے اسلام قبول کرنے پر آنحضرت ﷺ نے اچھا سرور ہونے۔

(انسان حق لکھ ۱۵ ویں پارہ صفحہ ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵)

## خلاف

- (۱) رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کیا کیا کہنا کہ ایک بار حادہ انہیں قتل کرنے پہنچا تھا اس کے پیغام سے انکار دیا گئے۔
- (۲) نہ صرف رسول اللہ ﷺ لکھے آپ کے بارے میں کہ ان صرف پیچھے ان کی صورت و میرے کا کمال عقلی اللہ تعالیٰ  
 نے ساری چیزوں میں کھودا ہے یہاں تک کہ ان کی زبان کا لہجہ بھی گھبرا۔
- (۳) رسول اللہ ﷺ پر یہاں کھودا ہی علم غیب کا دعوت ہے جس کی تصدیق صدیق اکبر ﷺ کو ملی تو آلے دے نام  
 ایمان والوں کو حق دیا کہ اصلی ایمان یہی ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کی تصدیق ہو۔

## حضرت انس بن خضرمصاحبی ؓ کا تل

حضرت انس بن خضرمصاحبیؓ کی مالک ؓ کا تل ؓ اور تھوکہ ؓ کی مالک ؓ تھے۔ انہوں نے چاہا کہ قرآن کا نسخہ ؓ میں مالک ؓ کی تحریر کو  
 نقل کر کے گزشتہ دم مالک ؓ کا بدلہ کریں۔ جب انہوں نے حضور اکرم ﷺ کے پاس سے اس حدیث کی تلاوت کو  
 سنا تو انہوں نے کہا کہ یہ حضور ﷺ کی حدیث ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پہلے وہ کہا ”کیا یہ ہادیؓ کا کلمہ  
 کہہ رہے ہیں؟“ انہوں نے کہا ہاں۔ یہ کہہ کر تھوکہ ؓ کی مالک ؓ کے انہوں پر حملہ آور ہوئے۔ ان کا قصہ یہی ہے  
 کہ انہوں نے ایک روایت میں ہے کہ سیدی صاحب ؓ نے ان سے فرمایا ”خدا کی قسم تجھے احد کی طرف سے جنت  
 کی خوشخبری ہے۔“ اس کے بعد تھوکہ ؓ کا کہنے کے تل پہ حمل کیا اور تل و مالک ؓ کی یہ بات کہ وہ شہید ہو گئے۔  
 اس واقعہ پر یہ حدیث کہ انہوں نے کہا کہ اس کے قریب اٹھ آئے تھے۔ چنانچہ ان کا یہ تل فریب (مسم ہمارک) غریبوں  
 کے درمیان منقسم ہوا۔ انہوں نے ان کی اٹلی کے ایک تل سے اس تل کا کلمہ لیا۔

## سیدنا امام ابو حنیفہ ؓ

ان کا تل مالک ؓ کی ہے کہ سیدنا امام ابو حنیفہ ؓ نے ایک حدیث خواب میں دیکھا کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی تحریر  
 مہرک کھو کر آپ کے علم پاک کی پڑواں چھوڑا کہ ہے یہی اور ہمارا ہی تو ہیں کو اپنے جتن سے نکال رہے ہیں۔ چنانچہ  
 سے اٹھے تو آپ اس خواب سے بہانہ طور پر تھے۔ آپ ؓ کی یہ پڑواں اور خواب کے عالم میں بھر پور پہلے اور امام  
 ابن سیرین رحمہ اللہ سے خواب کی تفسیر پر حدیث کی۔ انہوں نے فرمایا کہ ”آپ اپنی پشت سے قمیض اٹھائیں“ امام  
 ابن سیرین رحمہ اللہ نے آپ کے وہ کلمہ میں کہہ دیا کہ یہ تل کا نشان پڑا۔ آپ نے دیکھ کر کہا یہ سورت  
 میں فرمایا کہ ”آپ ہی۔“ ابو حنیفہ ؓ (رحمہ اللہ) اس حدیث کے حقیقی حضور نبی پاک ﷺ نے حدیثیں ہی تھیں اور آپ اس  
 خواب کی روایت میں حضور نبی پاک ﷺ کی حقیقی حقیقتیں دہرائیں گے۔ (ماتق بلقی)

## آخری گزارش :

فقیر نے اس تل کے خواص کو کہہ کر محض یہ دیکھ کر کہا ہے جس میں ایک ہی ایک صدیق ؓ کا ایک صحابی اور ایک  
 امام علیؓ کا علم شامل ہیں اور علم ہوتا ہے کہ اس کا ذکر کر دیا ہے کہ اس شخص نے چاروں طرف سے اس کا نام پڑا ہے کہ اس کا  
 یہ خود کلمہ ہے۔

تھوکہ ؓ کا کلمہ

۔ چاہے کہ ہمارا ہی فقیر اللہ کی

اور ہمارا ہی فقیر اللہ کی

بہاول پور پاکستان